

فیس ماسک سے چہرے کا پردہ

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3777

تاریخ اجراء: 30 ذیقعدۃ الحرام 1446ھ / 30 اپریل 2025ء

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر عورت فیس ماسک لگائے تو اس کے چہرے کا پردہ ہو جائے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورتوں کو نامحرم مردوں کے سامنے چہرہ چھپانے کا حکم دیا گیا ہے، کیونکہ ان کے چہرہ کھولنے میں فتنے کا قوی اندیشہ ہے۔ پھر چہرہ چھپانے کے لیے شرعاً کسی خاص طریقے کو اپنانا ضروری نہیں بلکہ کوئی بھی ایسی چادر یا برقعہ وغیرہ جس سے شرعی تقاضے پورے ہو جائیں، وہ شرعی پردہ یا برقعہ ہے۔ لہذا اگر کوئی عورت ایسے ماسک سے نقاب کرے جس سے آنکھوں کے نیچے والا سارا حصہ چھپ جائے اور اوپر والا حصہ چادر وغیرہ سے چھپالے اور یوں پورا چہرہ چھپ جائے اور ماسک پر کشش نہ ہو تو اس سے نقاب کرنا درست ہوگا، کیونکہ اس سے مقصود حاصل ہو رہا ہے۔ اور اگر ماسک کے باوجود سارا چہرہ نہ چھپے تو ایسی صورت میں چہرے کے پردے کا حصول نہیں ہوگا نیز یہ بھی یاد رہے کہ! اگر فیس ماسک پر کشش ہو کہ دیکھنے والے کو اپنی طرف متوجہ کرے اور اسے کسی کپڑے وغیرہ سے نہ چھپایا ہو تو ایسے ماسک کا استعمال ممنوع ہے کہ یہ نقاب کرنے کے مقصد ہی کے خلاف ہے کہ اس سے دوسرے اس کی طرف متوجہ ہوں گے۔

ردالمحتار میں ہے:

"تمنع من الكشف لخوف أن يرى الرجال وجوها فتقع الفتنة لأنه مع الكشف قد يقع النظر إليها بشهوة"

ترجمہ: عورت کو چہرہ کھولنے سے منع کیا جائے گا، اس خوف کی وجہ سے کہ مرد اس کے چہرے کو دیکھیں اور فتنے میں پڑ جائیں۔ کیونکہ چہرہ کھلا ہونے کے ساتھ کبھی اس پر شہوت کے ساتھ نظر پڑ جائے گی۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ

406، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "عورت کا چہرہ اگرچہ عورت نہیں، مگر بوجہ فتنہ غیر محرم کے سامنے منہ کھولنا منع ہے۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، صفحہ 484، مکتبۃ المدینہ)

وقار الفتاویٰ میں ہے "احکام نماز میں جن اعضاء کو چھپانا فرض ہے، اس میں چہرہ داخل نہیں ہے، مگر خوف فتنہ کی وجہ سے قرآن کریم میں عورتوں کو حکم دیا:

﴿يُذْنِبْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِئِهِنَّ﴾

یعنی عورتیں اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں۔ اصل فتنہ عورتوں کو دیکھنے سے شروع ہوتا

ہے۔" (وقار الفتاویٰ، جلد 3، صفحہ 145، بزم وقار الدین، کراچی)

وقار الفتاویٰ میں ہے "برقعہ سے مطلوب ستر پوشی ہے، خواہ کسی بھی رنگ کا ہو، اگر اس سے شرعی تقاضے پورے نہ

ہوتے ہوں تو اس کا استعمال ممنوع ہے۔ خود برقعہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جو اپنی طرف متوجہ کرے۔۔۔ کوئی بھی

ایسی چادریا برقعہ جس سے شرعی تقاضے کے مطابق ستر پوشی ہو جائے، وہ شرعی پردہ یا برقعہ ہے۔" (وقار الفتاویٰ، جلد 3،

صفحہ 147، 148، بزم وقار الدین، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net